



سوال

مسجد میں نکاح کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک صاحب کو شادی کا کارڈ دیا تو انہوں نے پوچھا کہ نکاح کہاں ہے۔ ہم نے کہا: مسجد میں ہے۔ وہ کہنے لگا کہ مسجد میں نکاح کرنا نبی کریمؐ سے ثابت نہیں ہے اور یہ یہودیوں کا کام ہے۔ مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کے راجح موقف کے مطابق مسجد میں نکاح کرنا ایک جائز عمل ہے۔

حدیث نبوی ہے۔

(اعطاء النکاح واجملوہ فی الساجد واضر لوالعید بالدفن)۔

”اس نکاح کا اعلان کرو، اور اسے مسجدوں میں منعقد کرو، اور اس نکاح پر دفن بجاؤ۔“

فقہ رواہ الترمذی (1089)، وہو حدیث ضعیف، ضعف الترمذی، واہن حجر، والالبانی، وغیر ہم

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے۔ اگر یہ حدیث صحیح ہوتی تو مسجد میں نکاح کرنا ایک مستحب عمل بن جاتا

اسی طرح کی ہی بخاری ایک دوسری روایت بھی ثابت ہے کہ ایک عورت نے اپنے آپ کو نبی کریمؐ پر پیش کیا کہ آپ اس سے نکاح کر لیں، آپ نے ضرورت نہ ہونے کی بناء پر دیگر صحابہ سے پوچھا کہ اس سے کون نکاح کرنا چاہتا ہے، ایک صحابی نے اپنی خواہش کا اظہار فرمایا تو آپ نے قرآن مجید کی چند سورتوں کے دہلے میں اس سے اس کا نکاح کر دیا۔

(بخاری: 5029)

حافظ ابن حجر فرماتے ہیں کہ یہ سارا واقعہ مسجد میں پیش آیا۔ الفتح الباری شرح صحیح البخاری (9/206)

اس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسجد میں نکاح کرنا شرعاً جائز اور درست عمل ہے، کیونکہ مسجد ایک مبارک اور مقدس مقام ہے، جمہور احناف، شوافع، حنابلہ اور بعض مالکیہ مسجد میں نکاح



کرنے کو مستحب قرار دیتے ہیں۔ لہذا اس کو یہودیوں کا فعل قرار دینا جہالت اور لاعلمی ہے۔

حد امانہ مذی والتدرا علم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ